رجسٹرڈ نمبر ایل Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱/۱

یوم سہ شنبہ ★ ۲۱ ذیقعدہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۱۲ وفا ۱۳۳۴ھش ★ ۱۲ جولائی ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۶۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

گلے میں تکلیف ہے ویسے عام صحت نسبتاً اچھی ہے

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۱ جولائی۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق بذریعہ ہوائی ڈاک مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے:۔

لنڈن ۵ جولائی ۱۹۵۵ء۔ صحت کے متعلق دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا "کل تو طبیعت بہت خراب رہی۔ لیکن آج نسبتاً اچھی ہے۔ یہاں کے ڈاکٹروں کی رپورٹیں بہت مشوش تھیں۔ اور دل چونکہ کمزور ہے۔ اس لئے ان کا دل پر اثر رہا۔ مگر آج طبیعت نسبتاً اچھی ہے ــــ گلے میں تکلیف ہے جس کی وجہ سے آواز بھاری ہے"۔ احباب حضور اقدس کے لئے درد دل سے دعائیں فرماتے رہیں۔

شام کا ایک وفد روس کی دعوت پر ماسکو روانہ ہوگیا

شام غیر جانبدارانہ پالیسی پر قائم رہے گا (وزیر خارجہ شام)

دمشق ۱۱ جولائی۔ شام کے وزیر خارجہ امریکہ برطانیہ اور فرانس کا دورہ کرنے کے بعد کل واپس آگئے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ میں نے تینوں طاقتوں پر واضح کر دیا ہے کہ شام غیر جانبدار رہے گا۔ اور کسی فوجی معاہدے میں شامل نہیں ہوگا۔ شام کا ایک وفد آج روس کی دعوت پر ماسکو روانہ ہو رہا ہے۔ یہ وفد ۱۱ افراد پر مشتمل ہوگا۔ اور شامی پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر اس کی قیادت کریں گے۔

صدر سوکارنو نے پاکستان آنے کا ارادہ ملتوی کر دیا

جکارتا۔ ۱۱ جولائی۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوکارنو نے ملک میں پیدا شدہ فوجی بحران دور کرنے کے لئے کوشش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر سوکارنو نے اس بحران کی وجہ سے پاکستان اور متعدد دیگر ممالک کا مجوزہ دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ البتہ آپ حج پر جانے سے قبل چند روز مصر ٹھہریں گے۔

جرمنی کو متحد کرنے کے متعلق مغربی طاقتوں کی تجاویز

پیرس ۱۱ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی طاقتیں جرمنی کو متحد کرنے کے متعلق بعض مفاہمتی تجاویز پر متفق ہوگئی ہیں۔ تجاویز میں یہ امر بھی شامل ہے کہ جرمنی کو مغربی دفاعی نظام میں شامل رکھا جائے گا۔ البتہ اس کے مشرقی حصہ کو جو روسی اقتدار کے ماتحت ہے اس سے باہر رکھا جائے گا۔

ادھر مغربی جرمنی کے چانسلر نے ایک مراسلہ کے ذریعہ برطانوی وزیر اعظم کا جرمنی کے اتحاد کی تائید کرنے پر شکریہ ادا کیا ہے۔ اور اس امر پر زور دیا ہے کہ جنیوا کانفرنس میں جرمنی کو متحد کرنے کے سوال کو ترجیح دینی چاہیئے۔

عالمی کشیدگی کم ہونے کے امکانات موجود ہیں۔ ماسکو ریڈیو کا اعلان

ماسکو ۱۱ جولائی۔ ماسکو ریڈیو نے جنیوا کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کانفرنس میں متنازعہ امور طاقت کے بل پر نہیں بلکہ مساوی حقوق کی بنیاد پر حل ہونے چاہئیں ریڈیو نے اعلان کیا کہ بعض نامناسب کارروائیوں کے باوجود عالمی کشیدگی کم ہونے کے امکانات موجود ہیں۔ چار بڑوں کو اختلافی مسائل کے ایسے حل تلاش کرنے چاہئیں جو سب کے لئے قابل قبول ہوں۔

ایک یونٹ اور علاقائی خود مختاری کے مسائل پر بڑی حد تک مفاہمت ہوگئی

مری ۱۱ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ پارٹی لیڈروں میں جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس کے نتیجہ میں بہت حد تک ایک یونٹ اور علاقائی خود مختاری کے مسائل پر اتفاق ہو گیا ہے ــــ امید کی جاتی ہے کہ کراچی میں آئندہ اجلاس تین چار ماہ تک مسلسل جاری رہے گا۔ اور اس میں دستور بنانے کا کام ختم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

چالیس ہزار افراد سیلاب میں گھر گئے۔

نئی دہلی ۱۱ جولائی۔ صوبہ بہار کے ضلع دربھنگہ میں دریائے کوسی میں سیلاب آگیا ہے جس کی وجہ سے کم و بیش چالیس ہزار افراد گھر گئے ہیں۔

صوبائی حکومت کے زیر انتظام ۲۲ کشتیاں لوگوں کو پانی سے نکالنے کے لئے مخصوص کر دی گئی ہیں۔

مراکش کے حریت پسندوں نے اپنی سرگرمیاں تیز کر دیں

رباط ۱۱ جولائی۔ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ مراکش کے حریت پسندوں نے نئے فرانسیسی ریزیڈنٹ جنرل کی آمد پر اپنی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ کل کاسابلانکا میں ۹ مقامات پر حملے کئے گئے۔ اور ایک یورپین تمباکو کی دوکان کو آگ لگا دی گئی۔ کل فرانسیسی ریزیڈنٹ جنرل نے مراکش کے سلطان سید محمد بن یوسف سے ڈیڑھ گھنٹہ تک ملاقات کی۔ جس میں مراکش کے مختلف سیاسی اور اقتصادی مسائل زیر بحث آئے۔

مکہ معظمہ ۱۱ جولائی اس وقت تک ۷۰ ہزار حاجی یہاں پہنچ گئے ہیں۔ جن میں سے ۲ ہزار پاکستانی ہیں

مکے کے لئے ایک لاکھ ۷۰ ہزار روپیہ کے مزید چاول ارسال کئے جا رہے ہیں۔

مشرقی پنجاب میں سکھوں کا یوم احتجاج

امرتسر ۱۱ جولائی۔ کل سکھوں کے مذہبی اداروں پر پولیس کے چھاپوں کے خلاف یوم احتجاج منایا گیا۔ مشرقی پنجاب کے مختلف شہروں اور قصبات میں سکھوں کے عام جلسے کئے۔ جن میں پولیس کے رویہ کی مذمت کی گئی۔ اور غیر سرکاری طور پر تحقیقات کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

پاکستان فلسطین اور کوریا کے پناہ گزینوں کو مزید اڑھائی لاکھ روپے کی مدد دیگا

کراچی ۱۱ جولائی۔ حکومت پاکستان نے فلسطین اور کوریا کے پناہ گزینوں کو مزید مالی مدد دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ فلسطین کے مہاجرین کو ایک لاکھ روپے کی مزید مدد دی جائے گی۔ اور کوریا کے پناہ گزینوں کو ڈیڑھ لاکھ

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

متروکہ مکانوں کے متعلق

ایک دوست کے سوال کا جواب

رہائشی مکانوں کے معاوضہ سے منع کرنے کی حکمت

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مقیم لاہور

جیسا کہ الفضل میں بار بار اعلان کیا جا چکا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتی مفاد کے ماتحت قادیان کے متروکہ مکانوں کے معاوضہ کا مطالبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اور ساتھ ہی حضور نے یہ تصریح فرما دی تھی۔ کہ اس فیصلہ کا اثر دوسروں کی نسبت خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان پر زیادہ پڑتا ہے۔ لیکن چونکہ یہ ایک اصولی اور جماعتی سوال ہے۔ اس لئے قطع نظر کسی کے فائدہ یا نقصان کے حضور نے دینی مفاد کے ماتحت یہ فیصلہ مناسب خیال کیا ہے۔ کہ قادیان کے رہائشی مکانوں کے معاوضہ کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ مگر یا تو الفضل سب لوگوں کو نہیں پہونچتا یا بعض لوگ اعلانوں کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ بعض دوست اب تک یہ سوال کئے جاتے ہیں۔ کہ قادیان کے متروکہ مکانوں کے متعلق جماعت کا کیا فیصلہ ہے۔؟ سو آخری تشریح اور توضیح کے طور پر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کا خلاصہ ذیل کے دو مختصر فقروں میں آ جاتا ہے:۔

(۱) اول یہ کہ قادیان کے جس حلقہ میں اس وقت درویش رہتے ہیں۔ یعنے پرانی آبادی والے حصہ میں مسجد اقصیٰ سے لے کر بہشتی مقبرہ تک کا علاقہ اس میں تو ہر قسم کی جائداد (مکانات دوکانات کارخانہ جات وغیرہ) کے معاوضہ کا مطالبہ منع ہے

(۲) دوسرے یہ کہ درویشوں والے حلقہ سے باہر قادیان کے دوسرے محلوں میں صرف رہائشی مکانوں کے بدل کا مطالبہ منع ہے۔ باقی ہر قسم کی جائداد (اراضی دوکانات کارخانہ جات) کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔

اس پر ایک دوست سوال کرتے ہیں کہ رہائشی مکانوں کے معاوضہ سے کیوں روکا گیا ہے۔ اور یہ کہ اس طرح تو جماعت کا کافی مالی نقصان ہو جائیگا اور ممکن ہے بعض اور تکلیف دہ نتائج بھی پیدا ہوں۔ سو اس کے جواب میں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جماعتی تنظیم میں یہ سوال پیدا نہیں ہوا کرتا۔ کہ کسی حکم کی حکمت کیا ہے۔ بلکہ رسول پاک کے ارشاد کے مطابق سمعاً و طاعةً کا اصول چلتا ہے۔ اور دوست یہ بھی جانتے ہیں کہ آج تک جماعت اپنے امام کی ہدایات پر عمل کر کے خدا کے فضل سے ہر قسم کی برکات سے حصہ پاتی رہی ہے۔ پس اگر کسی دوست کو اس ہدایت کی حکمت سمجھ نہ بھی آئے۔ تو پھر بھی جماعتی تنظیم کا تقاضا ہے۔ کہ امام کی ہدایت کو شرح صدر سے قبول کیا جائے۔

لیکن اگر غور کیا جائے تو اس ہدایت کی حکمت بھی ظاہر ہے۔ وہ حکمت جیسا کہ میں سمجھا ہوں یہ ہے کہ اپنے مقدس مرکز کے ساتھ جماعت کا اصل اور حقیقی رشتہ رہائشی مکانوں کا ہوا کرتا ہے۔ پس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو پسند نہیں فرمایا۔ کہ جماعت خود اپنے ہاتھ سے اس رشتہ کو کاٹ دے اس لئے رہائشی مکانوں کے معاوضہ کے مطالبہ سے روک دیا گیا ہے۔ تاکہ جماعت کے مقدس مرکز کے ساتھ اس کے روحانی اتصال کی ظاہری علامت قائم رہے۔ باقی رہا دیگر جائداد کا سوال یعنے اراضی اور دوکانات اور کارخانہ جات وغیرہ سو وہ روزی کمانے کا ایک دنیوی ذریعہ ہے۔ جس کا مرکز کے تقدس کے ساتھ براہ راست کوئی تعلق نہیں۔ اس لئے اس کی اجازت دے دی گئی ہے تاکہ ایک طرف جماعت کے دلوں میں اپنے مرکز کے تقدس کا احساس قائم رہے۔ اور دوسری طرف جماعت کے دنیوی حقوق پر بھی اثر نہ پڑے۔ اور ان کے لئے روزی کمانے کے ذرائع کھلے رہیں۔ یہ توجیہ جو میں نے اپنی طرف سے بیان کی ہے۔ ایسی واضح اور عیاں ہے۔ کہ کوئی شخص اس سے انکار نہیں کر سکتا:

بہرحال میں امید کرتا ہوں کہ اس اعلان کے بعد دوست اس معاملہ میں مزید سوالات کا سلسلہ بند کر کے اپنے امام کی ہدایت کو شرح صدر سے قبول کریں گے۔ کیونکہ ان کے لئے اسی میں برکت ہے۔ اگر اس فیصلہ میں جماعت کا کوئی ظاہری اور مادی نقصان ہے۔ تو بعید نہیں کہ خدا جو ساری نعمتوں کا مبدأ اور ساری دولتوں کا خزانہ ہے۔ اپنے فضل سے ان کے نقصان کی کمی کسی اور طرح پوری فرما دے۔ بشرطیکہ وہ نیک نیتی کے ساتھ امام کی ہدایت کو قبول کریں ولعل اللہ یحدث بعد ذالک امراً وھو علیٰ کل شیئٍ قدیر

نوٹ: دیگر جائداد کے مطالبہ کے طریق کے متعلق دوست میرا نوٹ شائع شدہ الفضل مورخہ ۲۱ جون ملاحظہ فرمائیں۔ اور اگر کوئی مزید خط و کتابت کرنی ہو۔ تو ناظر صاحب امور عامہ ربوہ کے ساتھ کریں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد از لاہور، جولائی ۱۹۵۵ء درستمبر

کینیڈا کے ایک اخبار میں احمدی انگریز مبلغ

بشیر احمد صاحب آرچرڈ کا تذکرہ

یہ اللہ تعالیٰ کا ہی فضل ہے کہ آج اکناف عالم میں جماعت احمدیہ جس قربانی محنت اور اخلاص کے ساتھ تبلیغ اسلام کر رہی ہے۔ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے اپنے تازہ مکتوب میں یہ اطلاع دی ہے۔ کہ کینیڈا کے ایک اخبار دی سٹار ویکلی نے ٹرینیڈاڈ کے متعلق ایک پورے صفحہ کا مضمون شائع کیا ہے۔ اور آرچرڈ صاحب کی تبلیغی مساعی کا بدیں الفاظ ذکر کیا ہے۔

"رومن کیتھولک چرچ کے بعض پیرؤوں نے اب ایک ہندوستانی مذہب اسلام قبول کر لیا ہے۔ ہندو تو پہلے ہی تبدیلی مذہب کے قائل نہیں۔ البتہ مسلمان اس سلسلہ میں کوشش کر رہے ہیں۔

ہندوستان اپنے قدیم مذہب کو قائم رکھنے کے لئے پروہت بھجواتا رہتا ہے۔ پاکستان جو کسی زمانہ میں ہندوستان ہی کا حصہ تھا۔ لیکن اب ایک آزاد ملک ہے۔ اشاعت اسلام کے لئے اسلامی مبلغین بھجوا رہا ہے۔ یہ بات قارئین کے لئے اور بھی حیران کن ہوگی۔ کہ یہاں پر ان کا کامیاب مبلغ کوئی ہندوستانی یا پاکستانی نہیں بلکہ ایک انگریز ہے۔ جو اپنے آپ کو بشیر احمد آرچرڈ کہتا ہے۔"

دنیا کے اخباروں میں ہمارے مبلغین کا اس رنگ میں تذکرہ نہایت خوشکن ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمارے اس انگریز مبلغ کی مساعی کو زیادہ سے زیادہ برکت دے۔

(بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

قافلہ قادیان ۱۹۵۵ء کے متعلق

ایک ضروری اعلان

—— از مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔اے انچارج دفتر حفاظت مرکز ——

جو دوست آئندہ قافلہ میں قادیان جانا چاہیں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع سے پاسپورٹ کی درخواست دیکر پاسپورٹ حاصل کر لیں۔ کیونکہ اس میں کافی وقت لگتا ہے۔ نئے قواعد کے مطابق اپنے اضلاع سے پاسپورٹ لینا ضروری ہو گیا ہے۔ پھر جب پاسپورٹ مل جائے۔ تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ یہ خیال رہے کہ پاسپورٹ کے حصول کے لئے کافی وقت لگتا ہے۔ اور خاص تگ و دو کرنی پڑتی ہے:

امام مہدی علیہ السلام کا انتظار ——— اور ——— انکار

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا ایک نشان

محمد اجمل شاہد بی۔ اے

"اہل کشف مسلمانوں میں سے جن کا شمار ہزار سے بھی کچھ زیادہ ہوگا۔ اپنے مکاشفات کے ذریعہ سے اور نیز خدا تعالےٰ کے کلام کے استنباط سے بالاتفاق یہ کہہ گئے ہیں۔ کہ مسیح موعود کا ظہور چودھویں صدی کے سر سے ہرگز تجاوز نہ کرے گا۔ اور ممکن نہیں کہ ایک گروہ کثیر اہل کشف کا کہ جو تمام اولین و آخرین کا مجمع ہے۔ وہ سب جھوٹے ہوں۔ اور ان کے تمام استنباط بھی جھوٹے ہوں۔ اس لئے اگر مسلمان اس وقت مجھے قبول نہ کریں۔ جو قرآن اور حدیث اور پہلی کتابوں کی رو سے اور تمام اہل کشف کی شہادت کی رو سے چودھویں صدی کے سر پر ظاہر ہوا ہوں۔ تو آئندہ ایمان کی حالت کے لئے سخت اندیشہ ہے۔ . . . . . . ایسے خیال کا نتیجہ آخر یہ ہوگا۔ کہ اس پیشگوئی (ظہور امام مہدی علیہ السلام) کو ہی ایک جھوٹی پیشگوئی قرار دے دیں گے۔" (حضرت مسیح موعودؑ)

چودھویں صدی سے قبل مسلمانوں کے تقریباً تمام فرقوں میں یہ عقیدہ نہایت راسخ طور پر پایا جاتا تھا کہ امت محمدیہ میں آخری زمانہ میں حضرت امام مہدی اور حضرت مسیح علیہ السلام ظاہر ہوں گے۔ جو کہ مسلمانوں کی اعتقادی اور عملی اصلاح فرمائیں گے۔ اور دین اسلام کی اشاعت کریں گے۔ مسلمانوں کے اس عقیدہ کی بنیاد بعض قرآنی نصوص صحیح احادیث اور اقوال ائمہ و اولیاء پر تھی۔ اور یہ بات اس قدر تواتر سے ثابت تھی۔ کہ یہ مسلمانوں کا جزو ایمان بن چکی تھی۔ اور جوں جوں وہ زمانہ قریب آتا جاتا تھا۔ مسلمانوں کا انتظار شدت اختیار کرتا جا رہا تھا۔ اور ان کی نگاہیں اس "مردے از غیب" کے عہد سعادت کو پانے کے لئے متلاشی تھیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ امام مہدی کے متعلق احادیث میں بہت اختلاف تھا۔ اور اس بارہ میں بعض احادیث وضع بھی کی گئیں تھیں لیکن اسکے باوجود یہ بات مسلمانوں کے سواد اعظم کے نزدیک مسلم تھی کہ ایک ایسے شخص کی آمد یقینی ہے۔ جو امام مہدی ہوگا۔ چنانچہ اکثر اولیاء اور صوفیاء نے بھی خدا تعالےٰ سے الہام پاکر اس کی بابت ظہور، وقت ظہور اور دیگر تفصیلات سے اطلاع دی۔ اس بارہ میں حضرت امام یحییٰ بن عقب اور حضرت نعمت اللہ ولی کے مشہور الہامی اشعار امام مہدی کے ظہور کے متعلق ہیں۔ اسی طرح حضرت شیخ محی الدین ابن عربی۔ علامہ عبدالوہاب شعرانی اور نواب صدیق خان صاحب حضرت شاہ ولی اللہ صاحب خواجہ حسن نظامی صاحب اور دیگر علماء نے بھی نہایت تفصیل سے اپنی کتب میں امام مہدی کے متعلق ذکر کیا۔ چنانچہ ہندوستان کے مشہور صوفی اور سجادہ نشین خواجہ حسن نظامی صاحب ممالک اسلامیہ کی سیاحت کے بعد مصر و شام وغیرہ ممالک کے علماء کے خیالات کے مطالعہ کے بعد لکھتے ہیں:۔

"ممالک اسلامیہ کے سفر میں جتنے مشائخ اور علماء سے ملاقات ہوئی ہیں نے ان کو امام مہدی کا بڑی بے تابی سے منتظر پایا۔ شیخ سنوسی کے ایک خلیفہ سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے تو یہاں تک کہہ دیا۔ کہ اس ۱۳۳۰ھ میں امام ممدوح ظاہر ہوں گے۔"

(اہلحدیث ۲۶ جنوری ۱۹۱۲ء)

پھر امام مہدی کے انتظار اور ان کے فرائض میں فرماتے ہیں:

"آفتاب مہدیت اس قدر طلوع کے قریب آگیا ہے۔ کہ اس کی کرنیں نظر آنے لگی ہیں۔"

اسی طرح زمیندار میں ایک لمبی نظم "ایک مصلح کی آمد" چھپی جس کا آخری شعر تھا۔

آنے والے شخ زمانے کی امامت کے لئے
مضطرب ہیں تیرے شیدائی زیارت کے لئے

غرض شروع زمانہ سے لے کر چودھویں صدی کے شروع تک یہ بات مسلّم تھی کہ آخری زمانہ میں ضرور ایک ایسا شخص نازل ہوگا۔ جو کہ امت محمدیہ کے گم گشتہ لوگوں کو راہ ہدایت کی طرف لائے گا۔ چنانچہ قرآن کریم کی دیگر آیات کے علاوہ، جن سے مصلحین کی آمد کا امکان امت محمدیہ میں پایا جاتا ہے۔ سورہ جمعہ کی آیت وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک شخص ضرور آئے گا جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رَجُلٌ مِنْ هَؤُلَاءِ (بخاری کتاب التفسیر) یعنے اگر ایمان دنیا سے اٹھ چکا ہوگا تو وہ اس کو دوبارہ لائے گا۔

احادیث میں مسیح اور مہدی کے متعلق صحاح ستہ و دیگر کتب احادیث میں کثرت سے احادیث پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے مسند امام احمد بن حنبل کی ایک مشہور حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسیح ہی دراصل امام مہدی ہے۔ جو کہ دنیا میں ظاہر ہوں گے۔

يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ أَنْ يَلْقَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِمَامًا مَهْدِيًّا حَكَمًا وَعَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ... الخ

(مسند امام احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۴۱۱)

یعنے جو تم میں سے زندہ رہے گا۔ وہ عیسےٰ بن مریم کو پائے گا۔ جو امام مہدی ہوں گے۔ اور حکم و عدل ہوں گے۔ اور صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے۔

قرآن کریم، احادیث صحیحہ اور اقوال علماء و اولیائے امت کی وجہ سے جب سے امت محمدیہ میں ایک ایسے شخص کی آمد کے متعلق معلوم ہوتا ہے مسلمانوں کا یہ عقیدہ شروع زمانہ سے رہا ہے۔ کہ چودھویں صدی کے شروع میں امام مہدی ظہور فرمائیں گے۔ چنانچہ خدائی بشارتوں کے مطابق اس زمانہ میں حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی عین چودھویں صدی کے شروع میں مبعوث ہوئے اور آپ نے یہ دعوےٰ فرمایا۔

ابن مریم ہوں مگر اترا نہیں میں چرخ سے
نیز مہدی ہوں مگر بے تیغ اور بے کارزار

اور آپ نے مسلمانوں کو بتایا کہ آپ عین وقت پر مبعوث ہوئے ہیں فرماتے ہیں۔

وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا

مگر الٰہی قانون مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ کے مطابق آپکی تکذیب و تکفیر کی گئی۔ اور صرف بعض سعید روحوں نے آپ کو شناخت کیا۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ خدا کا مامور ابناء دنیا کے مزعومہ خیالات کا جامہ پہنکر نازل نہیں ہوتا۔ اس لئے دنیا اس کو شناخت نہیں کرتی۔ اور اس کا انکار کر دیتی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں خدا تعالےٰ نے خود اس کی وجہ بیان فرمائی ہے۔

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

(بقرہ) یعنے اے لوگو جب بھی ہمارا رسول تمہاری اصلاح کے لئے مبعوث ہوا۔ تو چونکہ وہ تمہاری خواہشات کے مطابق نہیں ہوتا۔ اس لئے تم تکبر کی راہ سے اس کا انکار کر دیتے ہو۔ بالکل اسی طرح آج اس زمانہ میں جب خدا تعالےٰ کا مسیح اور مہدی ظاہر ہوا تو دنیا نے اس کو اپنے خیالات کے سانچہ میں پورا اترتے نہ دیکھ کر اس کا انکار کر دیا۔ اور آسمان سے اترنے والے مسیح اور غار سے نکلنے والے مہدی کے منتظر رہے۔ لیکن چونکہ دنیا میں خدا تعالےٰ کی مشیت ظاہر ہو چکی تھی۔ اس لئے نہ تو کوئی آسمان سے نازل ہوتا دکھائی دیا۔ اور نہ غار سے نکلتا نظر آیا۔ اس کے بعد جب موعود وقت ابھی ہاتھوں سے نکلتا نظر آیا۔ تو ان میں ناامیدی اور مایوسی کے آثار نمایاں ہونے شروع ہوئے۔ اور وہی مسیح اور مہدی جس کے ظہور کے متعلق نصف صدی قبل مسلمانوں میں شور اور غلغلہ تھا۔ آج اس کے متعلق وہ بالکل خاموش اور ان کی زبانیں بالکل گنگ ہیں۔ اور ان میں سے بعض نے اب یہ کہنا شروع کر دیا ہے۔ کہ چونکہ اسلام ایک کامل اور مکمل مذہب ہے۔ اس لئے اس کو کسی مجدد مسیح اور مہدی کی ضرورت نہیں ہے۔ اور صرف قرآن کریم پر عمل کرنے سے ہی انسان راہ نجات پا سکتا ہے۔ حالانکہ یہ بات ادنےٰ تدبر سے معلوم ہو سکتی ہے۔ کہ قرآن بے شک کامل کتاب ہے۔ لیکن اس کی "معنوی حفاظت" کے لئے ایسے وجودوں کی ضرورت ہے۔ جو کہ خدائی وحی اور الہام کے ذریعہ سے اختلافات کو ختم کر سکیں۔ اور روحانی علوم کی روشنی سے دہریت زدہ آنکھوں کو خیرہ کر سکیں۔ اور ان کو روحانی دنیا سے ہمکنار کر سکیں۔ لیکن انہوں نے بجائے اس کے کہ اپنی عقل اور فہم اور قرآن کریم کے بتلائے ہوئے اصولوں سے اس کی سچائی کو پرکھتے عافیت اس میں سمجھی کہ اسکے وجود کا سرے سے ہی انکار کر دیا جائے۔ یا یہ کہ اس کے متعلق مکمل خاموشی اختیار کر لی جائے۔ چنانچہ جیسا کہ ہم آگے چلکر بیان کریں گے کہ دراصل یہ بات بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ کی صداقت کا زندہ نشان ہے۔ اور آپ کے منجانب اللہ ہونے پر شاہد ناطق ہے۔ (باقی)

نائیجیریا میں اسلام کی تبلیغ واشاعت کے سلسلہ میں

احمدی مبلغین کی شاندار مساعی

"لائف" میں اسلام اور احمدیت کا تذکرہ۔ اخبار ٹروتھ اور دیگر اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت

(رپورٹ ماہ مئی ۱۹۵۵ء)

از مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی بی۔ اے

گذشتہ سال "لائف" میگزین (جو امریکہ میں چھپتا ہے۔ اور دنیا کے مشہور ترین اخباروں میں سے ہے) کا ایک نمائندہ نائیجیریا میں مسلمانوں کی جدوجہد کے متعلق چند ایک تصاویر لینے آیا تھا۔ چنانچہ اس نے خاکسار کو ٹیلیفون کیا اور اگلے روز ہمارے دفتر۔ سکول اور مسجد کی تصاویر لیں۔ اور ۹ مئی ۱۹۵۵ء کے لائف کے پرچہ میں ہماری دو تصاویر۔ یعنی ایک سکول کے بچوں کی جبکہ وہ حدیث شریف یاد کر رہے ہیں اور دوسری اخبار Truth کے دفتر میں جہاں کہ میں اور برادرم ساقی صاحب کام کر رہے ہیں شائع ہوئی ہیں یہ تصاویر ایک طویل مضمون کا حصہ ہیں مضمون کا عنوان ہے "دنیائے اسلام" اس مضمون میں دیگر امور کے علاوہ اسباب کا بھی تفصیل سے ذکر ہے۔ کہ احمدیہ جماعت کے مشن کس طرح اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ اس مضمون میں مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشن کی بھی دو تصاویر ہیں۔ (ایک میں ہمارے مبلغ) مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب ایک غیر مسلم افریقن کو تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور دوسری میں مولوی صاحب موصوف غیر مسلم کو مشرف بہ اسلام کر کے اپنے بائیسکل پر واپس تشریف لے جا رہے ہیں۔"

اخبار ٹروتھ

ہمارا اخبار خدا تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ وقت پر نکلتا رہا۔ اب ہمارا حلقۂ اثر پہلے سے بہت زیادہ وسیع ہو گیا ہے۔ نائیجیریا کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی یہ پرچہ ارسال کیا جاتا ہے۔ اور خدا کے فضل سے اکثر جگہوں سے تعریفی خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ آسٹریلیا سے وہاں کی اسلامک سوسائٹی کے صدر (ایک انگریز مسلمان) کی طرف سے دو خطوط آچکے ہیں۔ یہ صاحب آسٹریلیا میں اسلام کی تاریخ لکھ رہے ہیں اور عنقریب ہی وہاں سے ایک اسلامی اخبار جاری کرنا چاہتے ہیں۔

اسی طرح Gambia میں بھی اخبار کے ذریعہ ہمارا اثر بڑھ رہا ہے۔ کئی دوستوں نے بیعت کی ہے۔ اور اب احمدیت کی تبلیغ میں مصروف ہیں۔

سیرالیون میں ہمارے اخبار کی نمائندگی مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل نہایت احسن طریق پر کر رہے ہیں۔ اور ان کے ذریعہ اخبار بہت سے لوگوں تک پہنچ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین

ہمارے تعلیمی ادارے

اس وقت ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے آٹھ سکول نہایت کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ لیگوس کے سکول کی عمارت کا مسئلہ اب کسی حد تک حل ہو گیا ہے۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ہماری مسجد کے قریب ہی ایک زمین ہمارے لئے حاصل کی جائے۔ اور اس پر سکول کے لئے بارہ کمروں کی ایک عمارت تیار کی جائے۔ اس عمارت کے مکمل ہو جانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سلسلہ کے لئے بہت مفید ہوگا۔

لیگوس کے سکول کے مینیجر برادرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے سکول کو نہایت اچھی طرح چلا رہے ہیں۔

تجارت

اگرچہ ہم نے اسلامی کتب کی فروخت کا اہتمام تو بہت عرصے سے کر رکھا تھا۔ لیکن اب سرعت کے ساتھ بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیش نظر اس کام کی طرف توجہ زیادہ کر دی گئی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو ہمارا ارادہ ہے کہ اس کام کو اس حد تک لے جایا جائے کہ سارے مغربی افریقہ میں اسلامی کتب کی طباعت اور اشاعت ہمارے ذریعہ ہو۔

حضرت اقدس کی علالت

حضرت اقدس کی علالت کے سلسلہ میں متعدد سرکلر جاری کئے گئے۔ چندہ جمع کر کے تین بکرے ذبح کئے گئے اور اب ہم نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ حضور کی عیادت کے لئے یہاں سے ایک نمائندہ یورپ جائے۔ چنانچہ سفر خرچ کے لئے چندہ جمع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ پاسپورٹ بنوایا جا رہا ہے۔ اس نمائندگی کے لئے ہمارے وائس پریذیڈنٹ صاحب Mr. A. K. Khan منتخب ہوئے ہیں Mr. Khan نہایت مخلص اور پرانے احمدی ہیں۔

حضور کی علالت ہی کے سلسلہ میں پریذیڈنٹ صاحب Mr. S. O. Bakare نے ۲۰۰ پونڈ کی رقم قرض دی کہ حضرت اقدس کو علاج کے لئے ارسال کر دی جائے۔ چنانچہ یہ رقم ارسال کی جا چکی ہے۔

دیگر مصروفیات

دفتری مصروفیات روز بروز بڑھتی جا رہی ہیں۔ ان کے علاوہ دوسری سوسائٹیوں کی میٹنگز میں شرکت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ چنانچہ مسلم سٹوڈنٹس سوسائٹی کی سالگرہ میں شرکت کی گئی۔ اس میٹنگ کی صدارت لیگوس کے مقامی حاکم جو کہ لیگوس ٹاؤن کونسل کے پریذیڈنٹ بھی ہیں نے کی۔ خاکسار نے دعا کے ساتھ اجلاس کا افتتاح کیا۔ صدر صاحب نے احمدیہ جماعت کی تعلیمی کوششوں کو بہت سراہا۔

لیگوس مسلم فیکٹس فائنڈنگ (Facts Finding) کمیٹی کے دو اجلاس میں شرکت کی گئی۔ ان میں سے ایک کی صدارت بھی کی۔ اس سلسلہ میں لیگوس کے مقامی حاکم کی جائے رہائش پر ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میں بھی شرکت کی۔

نئے گورنر جنرل کی پریس کانفرنس (جو گورنمنٹ ہاؤس میں منعقد کی گئی) اس میں بھی شرکت کی گئی۔ نئے گورنر جنرل ایک طویل عرصہ سوڈان میں رہ چکے ہیں۔ اسلئے اسلام سے خوب واقف ہیں۔

دورے

پریذیڈنٹ جنرل صاحب کے ساتھ (مولوی مبارک احمد صاحب ساقی بھی ہمراہ تھے) ایک مشن کا دورہ کیا۔ اس مشن کا نام JTEBUODE ہے اور یہ ہمارے بہت پرانے مشنوں میں سے ایک مشن ہے ہماری کوشش ہے کہ اگلے سال یہاں ایک سکول کھولا جائے

MR. Khan جو سارے نائیجیریا کے وائس پریذیڈنٹ ہیں اس مشن کے چیئرمین ہیں۔ دورہ خدا کے فضل سے نہایت کامیاب رہا۔

اس رپورٹ کو پیش کر کے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ احسن طریق پر دنیا کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین

(بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

قادیان میں قربانی کا انتظام

از مکرم مرزا عزیز احمد صاحب انچارج دفتر حفاظت مرکز

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب دستور سابق امسال بھی قادیان میں عید الاضحیہ کے موقعہ پر قربانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو دوست اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیں۔ وہ اپنی رقوم دفتر ہذا میں جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ تاکہ عید الاضحیہ کے موقعہ پر ان کی طرف سے قربانی دی جا سکے رقم عید سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے دفتر میں ضرور پہونچ جانا چاہیئے۔ ایک قربانی کی اوسط قیمت پچیس روپے مقرر کی جاتی ہے۔

(مرزا عزیز احمد انچارج دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۷ جولائی ۱۹۵۵ء)

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر محمد دین صاحب میڈیکل آفیسر منڈی کوٹل آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(میاں غلام محمد اختر از ربوہ)

اذان کی حکمت اور تشریح

از محمد اکبر افضل صاحب مولوی فاضل

ہجرت کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف فرما ہوئے۔ تو وہاں نماز ادا کرنے کا طریق یہ ہوا کرتا تھا۔ کہ تمام لوگ جمع ہوتے اور وقت کا اندازہ کر لیا کرتے تھے۔ کوئی اذان نہیں دیتا تھا۔ ایک دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مشورہ کیا۔ کہ لوگوں کو نماز کے لئے کس طرح بلایا جائے۔ چنانچہ ہر ایک نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ بعض نے کہا۔ کہ نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ہم بھی ناقوس بجایا کریں۔ اور مسلمانوں کو نماز کے لئے جمع کر لیا کریں۔ بعض نے یہ مشورہ دیا۔ کہ یہودیوں کے بگل کی طرح ہم بھی بگل بجایا کریں۔ تاکہ مسلمان اکٹھے ہو جائیں۔ بعض نے کہا۔ کہ آگ جلا دیا کرو۔ ان کے جواب میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ناقوس تو نصاریٰ بجاتے ہیں۔ اس کے بجانے سے ان سے مشابہت ہو جائے گی۔ بوق (باجا) یہود بجاتے ہیں۔ اور آگ مجوسی جلاتے ہیں۔ اگر ہم نے بھی وہی طریق اختیار کر لیے تو ہم میں اور ان میں امتیاز نہیں ہوگا۔ چنانچہ وہ تمام باتیں نامنظور کی گئیں۔ شروع میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو گھروں میں بلانے کے لئے بھیج دیا کرتے تھے۔ لیکن بعد میں حضرت عبداللہ ابن زید کو خواب میں اذان کے الفاظ سکھائے گئے۔ اور حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ کو بھی اذان کے الفاظ خواب میں بتلائے گئے۔ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی۔ یا رسول اللہ مجھے آج رات یہ الفاظ خواب میں سکھائے گئے ہیں۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ وہ الفاظ پھر اسی طرح دہراؤ۔ چنانچہ انہوں نے وہ الفاظ دہرائے۔ ادھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی وہ الفاظ سنے اور دل میں کہا۔ کہ یہی الفاظ مجھے بذریعہ خواب بتلائے گئے ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی۔ یا رسول اللہ یہی الفاظ مجھے بھی خواب میں بتائے گئے ہیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جو ایک حبشی تھے حکم دیا۔ کہ یہ الفاظ اونچی آواز سے پڑھا کریں۔ کیونکہ ان کی آواز بلند تھی۔ اس لئے وہ ہر نماز سے پہلے اذان دیا کرتے تھے (بخاری کتاب الاذان)

اذان دینے کا طریق یہ ہے۔ کہ سب سے پہلے مؤذن بحکم نبوی اذان دیتے وقت دونوں کانوں میں انگلی ڈالے اور قبلہ رخ کھڑا ہو۔ اس میں یہ حکمت ہے۔ کہ اس سے آواز کو تقویت حاصل ہو جاتی ہے۔ پہلے پہل آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اذان بغیر کانوں میں انگلی دیئے دیا کرتے تھے۔ ایک روز حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز میں ضعف معلوم ہوا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا۔ کہ کانوں میں انگلی ڈال کر اذان کہو۔ سو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا۔ اور آواز میں قوت پیدا ہو گئی۔ بعد میں یہ سنت بن گئی۔ اس کے بعد مؤذن پہلا کلمہ اللہ اکبر کہتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ تمام ہستیوں سے بالا اور رفیع الشان ہے۔ پھر اشھد ان لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے۔ یعنی میں یہ گواہی دیتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اس کلمہ میں توحید الٰہی کا سبق دیا گیا ہے۔ پھر مؤذن اشھد ان محمدا رسول اللہ کا کلمہ کہتا ہے۔ کہ میں یہ بھی گواہی اور شہادت دیتا ہوں۔ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ اس کلمہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ واقعی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ پھر اس کے بعد دائیں طرف منہ کر کے مؤذن کہتا ہے۔ حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ۔ پھر بائیں طرف منہ کر کے دو دفعہ حی علی الفلاح کا کلمہ کہتا ہے۔ اور اس طرح لوگوں کو نماز کے لئے دعوت دیتا ہے۔ اس کے بعد پھر اللہ اکبر اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ کا کلمہ کہہ کر ختم کرتا ہے۔ لیکن فجر کی اذان میں حیّین کے بعد الصلوٰۃ خیر من النوم کہتا ہے کہ اے لوگو۔ نماز نیند سے بہتر ہے۔ اٹھو اور نماز پڑھو۔ غرض اذان کی ابتداء مدینہ میں تقریباً ۲ھ میں ہوئی۔ اب طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اذان میں بعض کلمے مکرر کیوں لائے گئے ہیں۔ اس کی کیا حکمت ہے۔

جواب:- اسرار شریعت صفحہ ۲۵۲ میں لکھا ہے۔ "ان تکرار کلمات الاذان یفید التاکید لانہ اذلم یتأثر کلمۃ مرۃ واحدۃ ولم یسمعھا احد فتکرارھا یستیقظ النائمین وینتبہ الغافلین ولھذا جعل رکعات الصلوٰۃ مثنٰی مثنٰی لانھا تنتبہ قلب المصلی" یعنی اذان کے وہ کلمات جو مکرر لائے جاتے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے۔ کہ یہ تاکید کا فائدہ دیتے ہیں۔ کیونکہ ایک بار کا کلمہ کسی پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ تو اس کا تکرار سوئے ہوئے لوگوں کو بیدار کر دیتا ہے۔ اور غافل آدمیوں کو متنبہ کر دیتا ہے۔ اسی لئے نماز کی رکعات دو دو رکھی گئی ہیں۔ کیونکہ وہ نمازی کے دل کو متنبہ کرتی ہیں۔

اذان کی حکمت یہ ہے کہ غافلوں اور اپنے کام میں مشغول لوگوں کو متنبہ کیا جائے۔ تاکہ وہ اذان سنکر نماز کے لئے مستعد ہو جائیں۔ اور جب یہ خبر ان کے کانوں میں پہنچ جائے۔ تو وہ ذکر الٰہی کریں۔ (نہج المصلی صفحہ ۲۷)

دوسری حکمت یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ جب بلند آواز سے اللہ اکبر کہا جاتا ہے۔ تو گو اسی وقت نماز شروع نہیں ہو جاتی۔ مگر نماز پڑھنے والوں کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ تم خوب سوچ سمجھ کر مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے آنا۔ کیونکہ تم نے بڑے عظیم الشان خدا تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا ہے۔ پس جب کوئی اذان سنے گا۔ تو اس پر خدا تعالیٰ کی عظمت اور شان کا خاص رعب پڑے گا۔ اس وجہ سے نماز میں اس کی توجہ قائم رہے گی۔

تیسری حکمت یہ ہے۔ کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اذان اس لئے دی جاتی ہے۔ تاکہ شیطان بھاگ جائے۔ حدیث میں آتا ہے۔ کہ جب اذان ہوتی ہے۔ تو شیطان بھاگ جاتا ہے۔

عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا نودی للصلوٰۃ ادبر الشیطان لہ ضراط حتی لا یسمع التاذین (بخاری کتاب الاذان باب فضل التاذین)

پس جب کوئی اس بات کو مدنظر رکھتا ہے۔ کہ اذان میں جو مضمون بیان کیا جاتا ہے۔ اس کی غرض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہیبت اور جلال کی طرف توجہ ہو۔ تو اس طرح دوسرے خیالات ہٹ جائیں گے۔ اور توجہ قائم ہو جائیگی۔

چند مسائل:- کسی شخص نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ کہ آیا اذان کے بعد انسان ہاتھ اٹھا کر دعا کر سکتا ہے یا نہیں۔ مولوی صاحب نے فرمایا۔ اذان کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا ثابت نہیں۔ اور نہ ہی یہ امر اسلام میں معمول بہ ہے۔

اسی طرح کسی آدمی نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ سے سوال کیا۔ کہ کیا انسان بے وضو اذان دے سکتا ہے یا نہیں؟ آپ نے جواب دیا۔ کہ میرا فتویٰ تو یہ ہے۔ کہ بغیر وضو اذان دینا جائز ہے۔

اذان میں خدا تعالیٰ کی بے شمار برکات اور بھلائیاں ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "لو یعلم الناس ما فی النداء والصف الاول ثم لا یجدون الا ان یستھموا علیہ لاستھموا" یعنی اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے۔ کہ اذان اور صف اول میں کتنا ثواب اور کیا خیر و برکت ہے۔ اور پھر قرعہ کے ذریعہ ان کی باری آئے۔ تو ضرور وہ قرعہ اندازی کر کے حاضر ہوں۔

فضیلت اذان:- حدیث شریف میں آتا ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یسمع نداء المؤذن جن ولا انس ولا شیٔ الا شھد لہ یوم القیامۃ۔ یعنی مؤذن کی اذان کو جن و انس نہیں سنتے مگر وہ قیامت کے دن اس کے پاس حاضر ہو جائیں گے۔

وقال رسول اللہ صلعم ید الرحمٰن علی راس المؤذن حتی یفرغ من اذانہ

اس حدیث کی تفسیر میں مفسروں نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا قول ومن احسن قولا ممن دعا الی اللہ وعمل صالحا۔ مؤذنوں کے بارہ میں ہی نازل ہوا ہے۔

پھر یہ سوال کیا جاتا ہے۔ کہ اس میں کیا حکمت ہے۔ کہ اذان دیتے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں تک لے جاتے ہیں؟ اس کا جواب یہ دیا گیا ہے۔ (۱) ان رفع الیدین عند تکبیرۃ الاحرام بالاصابۃ کالتحیۃ عند قدوم علی الملک۔

(۲) رفع الیدین الی الاذان اشارۃ الی ترک الذنوب والندامۃ علی مافات والرجوع الی اللہ تعالیٰ۔ یعنی اس سے ترک ذنوب اور ندامت علی مافات اور رجوع الی اللہ کی طرف اشارہ ہے۔ چنانچہ کسی پنجابی شاعر نے اس کو یوں ادا کیا ہے۔ ؎

قصد نماز کرے جو مومن کناں نوں ہتھ لایا
ایہا ہے جیویں توبہ کر کے طرف خداوند آیا

(۳) رفع الیدین الی الاذان ایماء الی ترک الدنیا . . والتوجہ الی اللہ۔ یعنی اس سے مراد ترک دنیا کی طرف اشارہ ہے۔ اور توجہ الی اللہ کی طرف بھی اشارہ ہے۔

(۴) رفع الیدین الی الاذان ایماء الی ترک ماسوی اللہ والتوجہ الیہ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا سب چیزوں کو ترک کر دینا اور تمام توجہ خدا تعالیٰ کی طرف دینا

(۵) یرفع یدیہ الی اللہ معترفا ان الاقتدار لک لا لی۔ یعنی بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہاتھ اٹھا کر اس بات کا اعتراف کرتا ہے۔ کہ اے اللہ تعالیٰ تمام اقتدار تجھ کو حاصل ہے نہ کہ مجھ کو۔

ان التکبیر افتتاح دخول الحضرۃ الالٰھیۃ۔ رفع الیدین بالتکبیر

(باقی صفحہ ۷ پر)

"جماعت احمدیہ وہ ہے جو سینکڑوں سال کے بعد تیرے مامور نے بنائی"

(حضرت امیر المومنین)

"مجھے اس کا فکر ہے کہ وہ جماعت جو سینکڑوں سال کے بعد تیرے مامور نے بنائی تھی وہ یتیم رہ جائے گی۔ اگر تو مجھے یہ تسلّی دلا دے کہ ان کے یتیم کا میں انتظام کر دوں گا تو پھر میری یہ تکلیف کی گھڑیاں سہل ہو جائیں گی۔ مگر تو مجھ سے یہ کس طرح امید کر سکتا ہے کہ یہ لاکھوں روحانی بچّے جو تو نے مجھے دیئے ہیں جن کے دشمن چپے چپے پر دنیا میں موجود ہیں اور جن کو ختم کرنے کے لئے ہر وقت شیطانی نیزے اُٹھ رہے ہیں۔ جب میرے بعد ان نیزوں کو اپنی چھاتی پر کھانے والا کوئی نہیں رہے گا۔ تو تو ہی بتا کہ میں اس بات کو کس طرح برداشت کر لوں۔

مجھے موت کا ڈر نہیں مجھے ان لوگوں کے یتیم ہونے کا ڈر ہے جنہوں نے تیرے نام کو روشن کرنے کے لئے پچاس سال متواتر قربانیاں کیں۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ دنیا نے ان کو کمائی سے محروم کر دیا تھا۔ مگر پھر بھی وہ ہر آواز پر آگے بڑھے جو تیرے نام کے روشن کرنے کے لئے میں نے اٹھائی تھی۔"

اللہ تعالیٰ کے لئے متواتر پچاس سال تک قربانیاں کرنے والو!!! اس فضل کو یاد رکھو جو اس نے آپ پر کیا اور احمدیت جیسی نعمت عطا فرمائی۔ اور وہ جو انیس سال سے لگاتار بغیر وقفہ کے اپنا حصہ اشاعت اسلام اور احمدیت کیلئے قربان کرتے رہے ہیں حضور ایدہ اللہ نے فیصلہ فرمایا کہ ان کے نام اور ان کی ۱۹ سالہ رقم اور دوسرے کوائف تحریک جدید کی ایک مختصر سی تاریخ جو حضور ایدہ اللہ اپنے قلم سے رقم فرمائیں گے ان نام ورقم ایک کتاب میں شائع ہوں گے اور یہ کتاب ہر ایک انیس سالہ حصہ لینے والے اور ہر ایک احمدیہ لائبریری میں دفتر مفت ارسال کرے گا۔ تاکہ آنے والی نسل ان کے لئے دعائیں کرے اور ان کے لئے بطور مثال بھی پیش ہو سکے۔

پس آپ بھی اگر انیس سال پورے ادا نہیں کر سکے کچھ حصہ رہ گیا ہے۔ ۱۷ اگست ۵۵ء تک ادا کر کے اپنا نام اس کتاب میں درج کرائیں۔ ابھی تو موقع ہے۔ اس وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دیں!

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

پندرہ روزہ تربیتی کلاس

پندرہ روزہ تربیتی کلاس بہ مشوری ۶ خدام الاحمدیہ ۵۴ء کے فیصلہ کے مطابق امسال تعطیلات موسم گرما میں ۱۳ اگست تا ۲۸ اگست ۱۹۵۵ء ربوہ میں منعقد ہوگی جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس کلاس کے لئے ایسے نمائندے آنے چاہئیں جو سمجھ دار ہوں۔ کم از کم مڈل پاس ہوں۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتے ہوں تاکہ واپس جا کر اپنے مقام کے دیگر خدام کو جو انہوں نے سیکھا ہے سکھا سکیں۔

تربیتی کلاس کے انعقاد تک جو مجالس سالانہ اجتماع کا چندہ سو فیصدی ادا کر دیں تو وہ سو یا سو کی کسر پر ایک نمائندہ بغیر خرچ کے بھجوا سکتی ہیں۔ ورنہ ہر مجلس کو اپنے نمائندے کا خرچ خود برداشت کرنا ہوگا۔ لیکن اگر کسی مجلس کا چندہ سالانہ اجتماع تک سو فیصدی ادا ہو جائے تو مجلس مرکزیہ تربیتی کلاس میں اس مجلس کے شامل ہونے والے نمائندے کا خرچ واپس کر دے گی۔ ہر مجلس کو کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوانا چاہیئے۔ اگر یکم اگست ۱۹۵۵ء تک مرکز میں کم از کم تیس بیرونی نمائندگان کے آنے کی اطلاع مل گئی تو کلاس جاری کی جائے گی۔ جملہ مجالس یکم اگست سے قبل اپنے نمائندہ کے نام سے اطلاع ضرور دیں۔

نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اطلاع

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری آجکل ربوہ میں ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کی صحت اچھی ہے۔ ان سے خط و کتابت کرنے والے دوست ربوہ کے پتہ پر ان کو خط لکھیں۔

ابو المنیر نور الحق۔ ربوہ

انصار جماعت کیلئے خدمت دین کی دعوت

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ!

اگر دیکھا جائے۔ انصار کے اولین فرائض میں در اصل تعلیم و تربیت ہی ہے۔ پھر تعلیم و تربیت کا دائرہ عمل بھی مختصر نہیں بلکہ وسیع تر ہے۔ یعنی سب سے اوّل اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحیح رنگ میں تعلیم و تربیت۔ پھر جماعت کے طبقہ انصار کی۔ پھر اس سے آگے دوسرے احباب کی۔

الغرض یہ دائرہ عمل وسیع تر اور نہ ختم ہونے والا ہے۔ ہر ایک انصار کے لئے بلحاظ اپنی عمر اور حالات کے موت تک کام کے لئے پروگرام موجود ہے جس سے عہدہ برآ ہونے کے لئے خصوصاً انصار کو تنظیم انصار اللہ کے ماتحت کوشش کرتے رہنا ضروری ہے۔

اس وقت میرے مدنظر بعض مقامات اور جماعتوں کی تربیت ہے۔ جس کے لئے مجھے ایسے والنٹیرز کی ضرورت ہے جو آئندہ تین ماہ میں کم از کم ۱۵ دن خدمت دین کیلئے وقف کر سکیں۔ ان کو جہاں پر بھجوایا جائیگا دفتر سے ان کی آمد و رفت کا کرایہ بھی دیا جائے گا۔

امید ہے کہ مخلص اور مستعد انصار اس کی طرف فوری توجہ فرمائیں گے اور مجھے جلد اطلاع دیں کہ پندرہ دن کب سے کب تک دے سکیں گے؟ اور ان کی دینی اور دنیاوی تعلیم کس حد تک ہے؟ تاان کے مناسب حال پروگرام تجویز کیا جا سکے۔

نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمائی ہیں۔

شق نمبر ۱ ملازمین احباب۔
- ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ
- ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم

شق نمبر ۲ زمیندار احباب کے لئے
- ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ا/ فی ایکڑ
- ب۔ دس ایکڑ اور دس سے زیادہ کے مالک ۲/ ” ”
- ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع ” ”
- د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع ا/ فی ایکڑ

شق نمبر ۳ تاجروں کے لئے — بڑے تجار مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے — ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع

شق نمبر ۴ صناع۔ لوہار۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کیلئے — ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی اور مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ

شق نمبر ۵ ڈاکٹر و وکلاء صاحبان کے لئے
- ا۔ پچھلے سال کی آمد سے موجودہ سال کی کل آمد کی زیادتی کا بیسواں حصہ۔
- ب۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی

شق نمبر ۶ ٹھیکیدار صاحبان کیلئے۔ سال کے مجموعی منافع کا ایک فیصدی

شق نمبر ۷ لجنہ اماء اللہ — ا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ۶۳ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی نذر کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ)

شق نمبر ۸ خوشی کی تقاریب پر — جیسے نکاح۔ شادی۔ بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر۔ امتحان میں کامیابی وغیرہ پر حسب اخلاص و استطاعت۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے۔ مسابقت فرمایئے اور جنت میں گھر بنایئے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

مختلف مقامات پر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے!

مؤرخہ ۱۳ ۷ ۵۵ کو سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر مختلف مقامات پر جلسے منعقد کئے گئے جن میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مختلف پہلو بیان کئے گئے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔

جہلم۔ مردان۔ گوجرانوالہ۔ جیکب آباد۔ لجنہ اماء اللہ راولپنڈی۔ ...... کوئٹہ۔ مرالہ۔ مغلپورہ گنج۔ شاہ مسکین شیخوپورہ۔ گھنوکے ججہ۔ حلقہ راج گڑھ لاہور۔ رسول نگر ضلع گوجرانوالہ۔ گکھڑ گھاٹ ضلع سرگودھا۔ چک ۹۸ شمالی سرگودھا۔ لاٹھیاں والا ضلع لائلپور۔

پاکستان کی درآمدی پالیسی کی وضاحت

وزیر تجارت مسٹر ابراہیم رحمت اللہ کا بیان

مرکزی وزیر تجارت مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے ایک حالیہ پریس کانفرنس میں نئی درآمدی پالیسی کے بعض پہلوؤں کا جائزہ لیا ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ جولائی۔ دسمبر کا شپنگ پریڈ گذشتہ شپنگ پریڈ کی نسبت سپلائز کے نقطۂ نظر سے آسان ہو گا۔ امریکی اقتصادی امداد کے اجازت ناموں اور توسیعی درآمدی لائسنسوں کے ماتحت اس عرصہ میں پاکستان پہنچ جائے گا۔ اس کے علاوہ نئے شپنگ پریڈ کے مال جی جلد از جلد ملک میں پہنچانے کی کوشش کی جائیگی۔ اور اس طرح سپلائیز کی رفتار تیز ہو جائیگی۔

نئی پالیسی میں بعض ضروری اشیاء کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اور کچھ ضروری اشیاء معاہدہ کے ملکوں سے درآمد کی جائیں گی۔ ان ملکوں کے ساتھ تجارتی معاہدوں کے لئے بات چیت ہو رہی ہے۔ یہ ملک فرانس (جن کے ساتھ ایک تجارتی معاہدہ پر بات چیت پہلے ہی شروع ہے) اٹلی۔ جاپان اور لنکا ہیں۔ ہندوستان کے ساتھ تجارتی بات چیت کا آغاز ۱۴ر جولائی سے شروع ہو رہا ہے۔ لنکا کے ساتھ تجارتی معاہدہ طے ہو چکا ہے۔ اور اب اس کی توثیق کا انتظار ہے۔

مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے بتایا کہ گذشتہ شپنگ پریڈ میں ادویہ اور کیمیاوی مرکبات کی درآمد کے لئے جو لائسنس جاری کئے گئے تھے۔ ان کی تعداد حکومت کی یاددہانی کے مطابق کھلے عام عرصہ کی نسبت سو فی صدی زیادہ تھے۔ ان لائسنسوں کے تحت آمد میں قدرے تاخیر واقع ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ ضابطہ کی مشکلات تھیں۔ اب ان مشکلات پر قابو پا لیا گیا ہے۔

مسٹر رحمت اللہ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا۔ کہ حکومت فالتو پرزوں کی درآمد پر خاص توجہ صرف کر رہی ہے۔ تاکہ ملکی کارخانے چلتے رہیں آپ نے بتایا کہ حکومت فالتو پرزوں کی درآمد ۲۰ فی صدی یا اس کے لگ بھگ تک لازمی قرار دینے کے بارے میں غور کر رہی ہے۔ پرزوں کی درآمد کے لئے علیحدہ لائسنس جاری کئے جائیں گے۔ صنعتی خام اشیاء کی مقدار عام تجارتی ذرائع سے درآمد کی جائیں گی۔ اور مقدار صنعتی صارفین خود درآمد کریں گے۔

مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے کہا۔ عام طور پر دوسرا شپنگ پریڈ پہلے درآمدی عرصہ کی نسبت فروتر سطح پر ہوتا ہے۔ لیکن اس مرتبہ توقع ہے۔ کہ امریکی درآمدی پالیسی کے ماتحت اشیاء کی درآمد سے یہ کمی پوری ہو جائیگی۔

ایک سوال کے جواب پر آپ نے بتایا۔ کہ صنعتی خام اشیاء کی درآمد کے لائسنسوں کی تعداد کل لائسنسوں کا قریباً ۷۰ فی صدی ہو گی۔

سنسنی خیز کتب

وزیر تجارت نے سنسنی خیز کتب کی درآمد کی ممانعت کی حمایت کی اور کہا یہ وزارتِ داخلہ کا کام ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس مرتبہ کتب نصاب کی درآمد کو دوسری کتب کی درآمد پر ترجیح دی گئی ہے۔ اس کے بعد حوالہ کی کتابوں کا نمبر ہے۔ اور سب سے آخر میں افسانوی ادب کی کتابوں کو رکھا گیا ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ درآمد کنندگان افسانوی ادب کی کتابوں کے تحت سنسنی خیز کتب درآمد کر لیتے ہیں۔ اگرچہ ان کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔

مسٹر حبیب رحمت اللہ کی توجہ ان کاروں کی درآمد کی طرف مبذول کرائی گئی۔ جو سرکاری افسروں کے لئے مخصوص کر دی جاتی ہیں۔ اور یہ شکایت کی گئی ہے۔ کہ سرکاری حکام اپنے حصہ سے زیادہ کاریں حاصل کر لیتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ اس سلسلہ میں صرف ایک کیس ان کے نوٹس میں لایا گیا تھا۔ جس کی تحقیقات ہو رہی ہے۔

وزیر تجارت نے اپنی تیار شدہ تقریر کی نقول اخباری نمائندوں میں تقسیم کر دی تھیں اور اس کے بعد انہیں درآمدی پالیسی کے متعلق سوالات کرنے کو کہا۔ آپ نے بتایا۔ کہ اسی نئی درآمدی پالیسی میں گذشتہ شپنگ پریڈ کی ۳۱۱ آئٹموں کی بجائے صرف ۱۵۰ آئٹمیں درج ہیں۔ آپ نے کہا۔ اس کی دو وجوہ ہیں۔ پہلی وجہ تو یہ ہے۔ کہ اس مرتبہ درآمدی فہرست میں وہ اشیاء درج نہیں کی گئیں۔ جو ایسے انتظامات کے تحت درآمد کی جا رہی ہیں۔ اور دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ فہرست سے ان اشیاء کو بھی خارج کر دیا گیا ہے۔ جو تجارتی معاہدوں کے تحت درآمد کی جائیں گی۔

خاص انتظامات

ایک سوال کے جواب میں وزیر تجارت نے کہا۔ یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ خاص انتظامات کے تحت اشیاء کی درآمد پر کتنا عرصہ لگے گا لیکن توقع ہے۔ کہ یہ کام موجودہ شپنگ پریڈ ہی میں پورا ہو جائے گا۔

آپ نے نئی درآمدی فہرست میں اشیاء کی کمی کی مزید وضاحت کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ اس مرتبہ بعض مختلف اشیاء کو ایک ہی زمرہ میں کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے فہرست کی اشیاء کی تعداد کم ہو گئی ہے۔ مثال کے طور پر مشینری اور سامان کارخانہ جات کے تحت گذشتہ شپنگ پریڈ میں ۲۳ آئٹمیں درج تھیں۔ اب ان کی تعداد صرف دو ہے۔ اس کے علاوہ بعض غیر ضروری اشیاء درآمد کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی گئی۔ اور انہیں فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ اشیاء اب ملک ہی میں تیار ہونا شروع ہو گئی ہیں۔

آپ نے بتایا کہ بعض ملکوں کے ساتھ تجارتی معاہدے طے کرنے کی غرض سے بات چیت جاری ہے۔ یہ معاہدے طے ہو جانے کے بعد نئی درآمدی فہرست میں بعض اور اشیاء کا اضافہ کرنا پڑے گا۔ آپ نے کہا۔ معاہدہ کے ملکوں سے درآمد کے لئے درآمد کنندگان کو حصہ رسدی لائسنس جاری کئے جائیں گے۔ لیکن ممکن ہے۔ معاہدہ کے ملکوں سے اشیاء درآمد کرنے کے خواہشمند تاجروں کو ان کے عام زمرہ سے زیادہ مالیت کے لائسنس جاری کئے جائیں۔

درخواستیں

وزیر تجارت نے بتایا۔ کہ معاہدہ کے ملکوں کے سوا کمرشل امپورٹرز یا صنعتی صارفین کی طرف سے تازہ درخواستیں وصول نہیں کی جائیں گی۔ اس مرتبہ کئی آئٹمیں ایک ہی زمرہ میں شامل کر لی گئی ہیں۔ اس لئے ان تاجروں کو درخواستیں دینے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ جو علیحدہ علیحدہ آئٹموں کے درآمدی تاجر تھے۔ جہاں تک صنعتی صارفین کا تعلق ہے۔ ان کی طرف سے جنوری تا جون کے عرصہ میں جو درخواستیں موصول کی گئی تھیں۔ انہیں کی اساس پر نئے شپنگ پریڈ کے لئے درآمدی لائسنس جاری کر دیئے جائیں گے۔

اس حقیقت کے پیش نظر کہ بعض اصحاب کو درآمدی لائسنس تاخیر سے دیئے گئے تھے۔ ان کے لائسنسوں کی میعاد بڑھا دینے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ یہ اقدام برطانیہ میں گودی مزدوروں کی ہڑتال اور بعض دوسری ناگزیر وجوہ کی تاخیر سے عہدہ برآ ہونے کے لئے کیا گیا تھا۔ کیونکہ ہر ششماہی کے بجٹ کی گنجائش شپنگ پریڈ کے خاتمہ کے ساتھ ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اس لئے لائسنسوں کی تجدید کے اخراجات آئندہ ششماہی میں درآمد کئے گئے ہیں۔ اس لئے یہ معلوم کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ کہ کن وجوہات کی بناء پر جاری کردہ لائسنسوں کے تحت مال درآمد نہیں کیا جا سکا۔ لہٰذا اس سلسلہ میں درآمدی تاجروں کو بعض معلومات بہم پہنچانے کی ہدایت کی گئی تھی۔

وزیر تجارت نے بتایا۔ کہ اقتصادی امداد کے تحت ادویہ کی درآمد شروع ہو گئی ہے۔ کپاس کیڑا اور سوتی دھاگہ کے لئے اجازت نامے جاری کئے جا رہے ہیں۔ اور یہ سامان بھی عنقریب پاکستان پہنچنا شروع ہو جائیگا۔ آپ نے کہا۔ ہماری غیر زرمبادلہ کی آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ ہم صرف اس صورت میں زیادہ روپیہ صرف کر سکتے ہیں۔ جب ہماری آمدنی زیادہ ہو۔ جب تک ہمارے باشندے زیادہ سے زیادہ اشیاء درآمد کرنے پر توجہ نہیں دیتے اس وقت تک ہماری زرمبادلہ کی آمدنی میں اضافہ نہیں ہو سکتا۔

(نوائے وقت لاہور مورخہ ۹ر جولائی ۱۹۵۵ء)

اذان کی حکمت اور تشریح

(بقیہ صفحہ ۵)

انما ھو استعارۃ من وقوع المکروہ یعنی حضرت الٰہی کے دربار میں حاضر ہونا اور ہاتھ اٹھا کر کانوں تک لے جانے میں مکروہ باتوں کے واقع ہونے سے استعارۃً مراد لی گئی ہے۔

(اسرار شریعت جلد اول صفحہ ۲۶۱ و ۲۶۲)

بعض لوگوں نے کہا ہے۔ کہ اذان واجب کفایہ ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ اذان ہونی چاہیئے خواہ کوئی شخص دے۔ جب اذان ہو جائیگی۔ تو سب کے سب بری الذمہ ہوں گے۔ لیکن اگر اذان نہ دی جائے۔ تو سب گنہگار ہوں گے۔

جب مؤذن اذان دے رہا ہو۔ تو سننے والوں کو یہ حکم ہے۔ کہ جو کلمات مؤذن کہہ رہا ہے۔ وہی وہ کہیں۔ لیکن جب حی علی الصلوٰۃ اور حیّ علی الفلاح کہے۔ تو سننے والے لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہیں۔ اور یہ بھی حکم ہے۔ کہ جدھر منہ مؤذن کرے۔ تم بھی کیا کرو۔ لاحول ولاقوۃ کہنے میں یہ حکمت ہے۔ کہ اس وقت شیطان لوگوں کو گمراہ کرنا چاہتا ہے۔ کہ یہ لوگ اذان سن کر نماز کے لئے نہ جا سکیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ یہ کلمہ پڑھا کرو۔ تا شیطان بھاگ جائے۔ اور اس کا کوئی بس نہ چل سکے۔

اذان کے بعد کی دعا:۔ اذان ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھنا مسنون ہے:۔

"اللّٰھم ربّ ھذہ الدعوۃ التامّۃ والصلوٰۃ القائمۃ اٰت محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ والجنّۃ مقاماً محمودا ن الذی وعدتہ۔"

دستور یہ کا اجلاس کراچی کرنیکا فیصلہ

مری ۱۱ جولائی - دستور ساز اسمبلی کی تین بڑی جماعتوں مسلم لیگ - متحدہ محاذ اور عوامی لیگ کے لیڈروں نے باہمی صلاح و مشورہ سے منگل کو دستوریہ کا اجلاس ملتوی کردینے کا فیصلہ کیا ہے - خیال ہے کہ دستوریہ کا آئندہ اجلاس ۵ اگست کو کراچی میں منعقد ہوگا - معلوم ہوا ہے کہ تینوں جماعتوں کے لیڈر اجلاس کے التواء کے بعد تین چار روز تک مری ہی میں قیام کریں گے - اور مختلف سیاسی و آئینی مسائل کے بارے میں اپنی بات چیت جاری رکھیں گے

سیاسی مبصرین کے خیال میں تینوں جماعتوں کے باہمی صلاح و مشورہ کی وجہ سے آئین سازی کا کام خاصا آگے بڑھ چکا ہے - ریاستوں اور قبائلی علاقوں کی نمائندگی کے متعلق بل کی منظوری کے بعد یہ امید پختہ ہوگئی ہے - پاکستان کا نیا آئین منظور کرنے میں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی ۔

ملتان اور خانیوال کے درمیان ریل گاڑیوں کی ٹکر

ملتان ۱۱ جولائی - کل ملتان سے سات میل کے فاصلہ پر پیران غائب کے اسٹیشن پر ۳۵ - اپ مسافر گاڑی اور ۵۲۸ ڈاؤن مال گاڑی میں ٹکر ہوگئی جس سے دس افراد زخمی ہوگئے - مجروحین میں تین کو شدید زخم آئے یہ حادثہ صبح چار بجے کے قریب پیش آیا - جبکہ مال گاڑی ریلوے اسٹیشن پر کھڑی تھی اور مسافر گاڑی غلطی سے اس لائن پر لے لی گئی - مسافر گاڑی کی تین بوگیوں اور مال گاڑی کی بعض ویگنوں کو نقصان پہنچا ہے حادثہ کی وجہ سے ملتان اور خانیوال کے درمیان گاڑیوں کی آمد و رفت تین گھنٹے تک رکی رہی ۔

متوقع سیلاب کے لئے حفاظتی اقدامات

ملتان ۱۱ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ دریائے جہلم چناب اور راوی کے متوقع سیلاب کی احتیاطی تدابیر ابھی سے شروع کردی گئی ہیں - سیلاب کی روک تھام کے لئے مختلف اضلاع میں حفاظتی اقدامات اختیار کئے جا رہے ہیں - ملتان کے نزدیک سندھانی بند کو پانچ فٹ اونچا اور دس فٹ چوڑا کر دیا گیا ہے ۔